بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱) ۳۴ صفحات پر مشتمل رسالہ [illegible] [illegible] کے [illegible] پر [illegible] [illegible] اور تاریخ القلم شاعر [illegible] صاحب [illegible] جو [illegible] [illegible] تھے
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اللہ [illegible] [illegible] کے نام سے ایک کتاب شائع ہوئی تھی (۱۹۶۲ء)

۲) حصول زیارت بیت اللہ و مقامات مقدسہ [illegible] [illegible] [illegible] الکریم [illegible] (صفحہ ۱)

۳) مشرف زیارت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] (صفحہ ۱۱)

۴) شفیع [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] (۱۳)

۵) [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] صفحہ ۱۳۱

۶) [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کا ذکر ہے۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ۱۴

۷) تاریخ دل لیند" محمد مطیع اللہ راشد [illegible] [illegible]
۶ تا ۱۰ مارچ ۱۹۶۲ء صفحہ ۱۵ سے ۱۷ تک۔

یہ تفصیل [illegible] تاریخ [illegible] کے دورہ [illegible] [illegible] کے موقع پر آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا

[illegible]

۵۸۹
۴۹۲

نصر من الله وفتح قريب

جہاں میں اتحاد المسلمین کا بول بالا ہو — مدبر مصطفےٰ ہوں اور حامی حق تعالےٰ ہو

قطعات

در مدح

شیر اسلام

لسان الامت نواب بہادر یار جنگ بہادر

ناچیز سالم

نظامیہ یادگاری پریس چارمینار حیدرآباد

اس آمدنی کو مجلس اتحاد المسلمین کے سرمایۂ عام میں داخل کیجائیگی

(۲/)

۴۸۶
۴۹۲

قطعہ

جہاں میں اتحادِ مسلمیں کا بول بالا ہو
مؤید مصطفےٰ ہوں اور حامی حق تعالیٰ ہو
ارادی قوتوں میں جو ہے ثابت قدم ہم سا
طفیلِ حیدرِ کرار رتبہ اسکا اعلیٰ ہو

ناظم سالم

نظامیہ ماڈل پریس چار مینار حیدرآباد دکن

قطعہ ۴۸۶/۲۹۲

قیامت تک رہے آباد یارب دورِ عثمانی
وہ عثمان آج جس کا بادشاہوں میں نہیں ثانی

تصدق پنجتن کا اولیا ہر دم رہیں حامی
مسلمانوں کے سب کام سب نکلیں بآسانی

ناچیز سلیم

نظامیہ پاکٹ پریس چارمینار حیدرآباد دکن

قطعہ اول ۴۸۶/۲۹۲م

کچھ عجب ہے کہ جو سر دین کے لیا کرتے ہیں
رات دن تیغ کے سائے میں رہا کرتے ہیں
وہ بجز حق کے کسی سے نہیں ڈرتے ہیں عالم
نیر اسلام ہیں اور ہی ہوا کرتے ہیں

ناچیز اسلم

نظامیہ ہائی پریس چار مینار حیدرآباد دکن

۱۳۵۶ / ۱۹۳۷

قطعۂ دوم

گوہرِ دُرجِ سعادت ہیں بہادر یار جنگ
نیّرِ بُرجِ شجاعت ہیں بہادر یار جنگ
کیا کرے تعریف سالمؔ شیرِ اسلام آپ ہیں
جاں نثارِ ملک و ملّت ہیں بہادر یار جنگ

ناچیز سالمؔ

[illegible] پریس [illegible] حیدرآباد دکن

۴۸۶/۴۹۲

قطعۂ سوم

تیغ وہ ہے ذوالفقارِ حیدری کا جسمیں رنگ
جنکی جرأت دیکھکر ہیں سب مخالف آج دنگ
شیرِ اسلام آپ نے اسلام سے پایا خطاب
کسطرح سالم سے ہو بچ لیما و راجنگ
ناجی سالم

قطعہ چہارم ۲۸۶/۲۹۲

بنا ہے فضل حق سے راہ حق میں
مسلمانوں کا رہبر شیر اسلام

دعا سالم کی ہے با فتح و نصرت
رہے تا دور محشر شیر اسلام

ناچیز سالم

نظامیہ پاورلی پریس چار مینار حیدرآباد دکن

۱۳۸۶
۱۹۶۶ء

قطعۂ نجم

یا الٰہی ہو فزوں عظمتِ شمشیرِ اسلام
غالب ہر وقت رہے قوتِ شمشیرِ اسلام
بارک اللہ کی فرشتے بھی صدائیں سلام
بڑھ کے وہ کام کرے ہمتِ شمشیرِ اسلام

ناچیز اسلم

۷۸۶
۲۹۲

خمسہ

درخشاں جنکے محلوں میں تھے پھول کنول عثماں
کہاں وہ آج اُنکے باغ اور انکے محل عثماں
کہاں آیا نے مقطعہ بہت ہی بر محل عثمان
سلاطین سلف سب ہو چکے نذرِ اجل عثماں

مسلمانوں کا تیری سلطنت سے ہے نشاں باقی

۷۸۶

قطعہ تاریخ درتہنیت حصول زیارت بیت اللہ و مقامات مقدسہ وسیاحت بلاد اسلامیہ وغیرہ نواب معلّٰی القاب جناب مولوی بہا یار بہادر جنگ مہدوی مدعمرہ ودولتہ

یہ تیرا سفر کہ عمر بھر تیری — کیا اس کی نظیر بھی کہین ہے
اے پیکرِ خلق تیرے آگے — محبوب نگاہِ نکتہ چین ہے
کعبہ گیا اور مدینہ دیکھا — خوش بختی کی انتہا نہین ہے
رکّھا ہے سر اس کے آستان پر — جو باطنِ ختمِ مرسلین ہے
پایا ہے جو زیب آب زر سے — وہ تیرا نوشتہ جبین ہے
کچھ کر کے رہیگی تیری ہمت — کچھ ہو کے رہیگا تو یقین ہے
رکھتی ہے جو قرب مصلحت کا — وہ بتری نگاہِ دوربین ہے
ہے مہر کا دور آسمان پر — تو سائرِ عرصۂ زمین ہے
اے زائرِ خوش نصیب تجھ پر — واللہ ہزار آفرین ہے
جانے آنے کا سال تیرے — بیت آخرین بالیقین ہے

سفر کا آغاز — آغاز سفر

۱۳۴۹ھ

انجام سفر فروغ دین ہے

۱۳۵۰ھ

نور عفی عنہ
عبد الکریم
عقیدت

نتیجہ فکر فقیر سید عبد الکریم نوری مہدوی

نذر عقیدت

بر حصول تعارف و شرف زیارت و سعادت در حضور مبارک و محترم عالیجناب مکرمت انتساب سراج الادبا سرکار معلی مبلغ اسلام نواب بهادر یار جنگ بهادر بالقابه در منزل حضرت سید محمد ذکریا منیار بانی موتمر تبلیغ اندر بمبئی پیشکرده شد

چون زند انگشت آب آید برون از چشم سنگ	ضیغم اسلام می باشد بهادر یار جنگ
حامل تبلیغ او شد اتحاد المسلمین	در دکن بهر عدوئے دین حق همچو نهنگ
نطق او مسحور گرداند دل حضار را	هر چه باشد در میان رومی زنگی و فرنگ
حامل دین رسالت را بود هر جا معین	دشمن دین رسالت را چو باران تفنگ
اسم او محشر بگویم تا ابد پاینده باد	کوکب اقبال او چون مهر و مه تابنده باد

امیدوار مراعات خسروانه الاحقر آغا محشر نیر رازی مدیر برق بمبئی (۳۵)

نوشته مشتاق محمد عبدالحی خوشنویس المخلص به حسنی رقم

شفیع حیدرآبادی

اے بہادر یار جنگ اے خادمِ دینِ متین
تیرے اخلاصِ عمل پر آفریں صد آفریں

قوم اک پیکر ہے جس میں تو ہے نورانی جبیں
ملک اک خاتم ہے جس میں تو ہے اک زیبا نگیں

تجھ سے ظاہر دشمنوں پر شوکتِ اسلام ہے
اہلِ دیں کی حوصلہ افزائی تیرا کام ہے

چار سو ہے عالمِ اسلام میں شہرت تیری
پیروانِ ملتِ بیضا میں ہے عزت تیری

بن گئی پشت و پناہ دینِ حق ہمت تیری
چھا گئی ہے سرزمینِ کفر پر ہیبت تیری

پڑ گیا ہے غلغلہ دنیا میں تیرے کام کا
ہے عدو روبہ صفت تو شیر ہے اسلام کا

تیز ہے راہِ ترقی میں بہت رفتارِ قوم
اسکو خوش بختی سے تجھسا مل گیا سالارِ قوم

اپنے ذمہ لے لئے ہیں تو نے کاروبارِ قوم
ہو گیا کوشش سے تیری دور ہر آزارِ قوم

کشتۂ آلام کے حق میں مسیحا دم ہے تو
قوم ہے وہ قوم جسکا قائدِ اعظم ہے تو

ہر دلِ مجروح کو مرہم ہے تیری گفتگو
تیری تقریروں کا چرچا جا بجا ہے کو بہ کو

نام تیرا ہر زباں پر ذکر تیرا سو بسو
حق سے کرتا ہے دعا ہر دم شفیعِ خیر جو

دشمنانِ دیں پر ظاہر ہو نشانِ دینِ حق
مدتوں یوں ہی رہے تو پاسبانِ دینِ حق

تہنیت

بتقریب عید الفطر بدربار گوہر بار عالی اقتدار امارت دستگاہ اُبہت پناہ نواب بہادر یار جنگ بہادر صاحب حیدرآ[illegible]
پریزیڈنٹ مسلم لیگ ریاستہائے اقلیم ہند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بشارت روزہ داران را ز عید است [illegible] صبا آمد
پئے صائم [illegible] عید الفطر [illegible] آمد

[illegible]

[illegible] صنوبر [illegible] آمد

[illegible] آمد

[illegible] آمد

از [illegible] مفتی [illegible] ضیاء الدین [illegible]

[illegible] وقت کا ہیں
[illegible] ذیل شعر ہے جو [illegible]
[illegible] بطور نمونہ [illegible]

وغیرہ

[illegible] بد [illegible] گئے [illegible] گئے [illegible]
[illegible] ذریت [illegible]
[illegible] الاستاذ

[illegible]
دعا گو [illegible]

قطعہ

وصفِ عثماںؔ کے ہیں زائد حیطہ ترقیم سے ⁂ ہے سرشت پاک آبِ کوثر و تسنیم سے
نظم اک غنچہ ہے انکی بوستانِ طبع کا ⁂ نثر اک گل ہے بہارِ روضۂ تعلیم سے

ایضاً

کیا بہار آئی عروسِ باغ کا نکھرا ہے رنگ ⁂ جلوۂ گل دیکھ کر ہے دیدۂ نرگس بھی دنگ
جو چٹکتی ہے کلی اسطرح دیتی ہے دعا ⁂ شہ کے ظلِ عاطفت میں ہوں بھلا یارِ جنگ

آئینۂ اتفاق

ہندو مسلم میں ہے رشتہ چولی دامن کا قدیم ⁂ ایک ذاتِ پاک ہے دو نام ہیں رام و رحیم
متفق ہو کر رہو تسبیح کے دانوں کیطرح ⁂ توڑ کر رشتہ بکھر جاؤ گے نادانوں کیطرح

پیارے ہندو مسلمان بھائیو ہم ایک ہی وطن میں رہتے ہیں اور عام طور پر ایک ہی بولی بولتے ہیں، پرماتما کا روشنی والا سورج ہم سب کو ایک ہی روشنی دیتا ہے اور اس کا خوبصورت چاند اور رنگین ستارے ہم سب کو بغیر فرق کے محبت بھری نگاہوں سے دیکھتے ہیں، رات کا اندھیرا جب ساری دنیا پر چھا جاتا ہے ہمارے ہوش و حواس ہم کو چھوڑ جاتے ہیں اور دن کا تھکا ہوا جسم بے جان ہو کر چارپائی پر لیٹ جاتا ہے تو اسوقت پرمیشور کے فرشتے اپنے پروں کو پھیلا کر ہم سب پر اپنا سایہ کر دیتے ہیں اور ہندو مسلمان میں فرق نہیں کرتے جب آسمان پر چار طرف کالی کالی گھٹائیں چھا کر گنگا جل برساتی ہیں خشک کھیتوں کو سرسبز کر دیتی ہیں یا وہ کبھی نہیں دیکھتیں کہ کون مسلمان کون ہندو ہے وہ آگ جو گند کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے اور انسانی دوزخ بجھانے کے کام آتی ہے، ہندو کو بھاجی اور مسلمان کو سالن پکھانے میں کبھی فرق نہیں کیا۔ جب پرماتما کی نعمتوں نے ہم میں کوئی فرق نہیں رکھا تو ہماری آپس سے محبت کیوں فرق والی ہو۔۔

دو بیوقوف بچے جب آپس میں لڑتے ہیں تو ماں کی ایک آواز سنکر ایک، دوسرے کا گلا چھوڑ کر ماں کی طرف دوڑ پڑتے ہیں تو ہم سب کو لازم ہے کہ اسکی آواز کی طرف دھیان لگائیں جسکو پرمیشور نے اُسکے احکام کو ماننے کا حکم دیا ہے اور خدائے قدیم نے اپنے کلام مجید میں اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَاَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَاُولِی الۡاَمۡرِ مِنۡکُمۡ ارشاد فرمایا ہے۔۔

اولی الامر سے بادشاہِ وقت مراد ہے۔۔

دیا اپنی خلافت کا خدا نے تاج عثماںؔ کو
سرِ تسلیم خم کر دو جو سن لو شہ کے فرماں کو

آخر میں ہم سب کو نواب جیبا علامہ ممدوح دام اقبالہ کا تہ دل سے ممنون و مشکور ہونا چاہیئے کہ۔۔

ہندو مسلم کا فساد آخر کو لاتا خوب رنگ ⁂ جنگ برسجاتی نہ ہوتے گر بھلا یارِ جنگ

تاریخ دل پسند

۱ ۳ ھ ۶ ۱

قصیدہ مشعر ورود مسعود ہمایوں قدم

۱ ۳ ھ ۶ ۱

خطیب الہند والاخطاب زبدۂ خلق لسان الامت

۱ ۳ ھ ۶ ۱ ۱ ۳ ھ ۶ ۱

رنگ بہار اقبال نواب بہادر یار جنگ دام اقبالہ

۱ ۳ ھ ۶ ۱

از جانب رایت مسلم لیگ برہان پور

۱ ۳ ھ ۶ ۱

طبعزاد محمد مطیع اللہ راشد برہانپوری

۱ ۳ ھ ۶ ۱

مورخہ ۲۹ مارچ سنہ ۱۹۴۲ مطابق ۱۱ ربیع الاول سنہ ۱۳۶۱ھ

قصیدہ بہ صنعت توشیح

خ	خسروِ خاور کی نورانی شعاعوں کے خدنگ	جب افق کی سینۂ روئیں میں نیاتے تھے سرنگ
ط	طائرِ شب نے سمیٹے اپنے بازو سہم کر	چاند تاروں کا دگرگوں ہو گیا گرد و نیرہ رنگ
ی	یہ جلالت آمدِ خورشیدِ عالمتاب کی	نور کی سرکار سے ظلمت کو تھا پیغامِ جنگ
ب	بڑھ رہی تھی رفتہ رفتہ نرم کرنوں کی سپاہ	تیرگی پر ہو رہا تھا عرصۂ آفاق تنگ
ا	الغرض نورِ سحر ظلمات پر غالب ہوا	پو پھٹی گلشن میں لہرائی نسیمِ شوخ و شنگ
ل	لحنِ داؤدی سے ایسا زمزمہ چھیڑے ہوئے	ہو رہا تھا سامعہ جس کی خوشی الحانی سے دنگ
ہ	ہاں وہ نغمہ واقعی یہ مصرعہ جانبخش تھا	آج برہانپور میں آئے بہادر یار جنگ
ن	ناز کر اپنی خوشی قبالی پر اے برہانپور	آج بیٹھا ہے نشانہ پر دعاؤں کا خدنگ
د	دیر سے تجھ کو خطیب الہند کا تھا انتظار	دیر سے تھا ہجر میں آئینۂ دل وقفِ سنگ
ل	لطفِ خالق سے بر آئی آج دیرینہ امید	ابلقِ ایام کا جاتا رہا اب عذرِ لنگ
س	سب مسلمانوں کے دل ممنون ہیں مشکور ہیں	جی اٹھی ہر قلب میں جذباتِ خدمت کی امنگ
ا	اشتیاقِ پائے بوسی کا تقاضا ہے کہ ہم	اپنے چشم و دل کو فرشِ راہ کر دیں بے درنگ
ن	تشنۂ دیدار ہے ہر چند ہم سرشار ہیں	اپنی لغزش میں بھی ہے ممنونیت کی اک ترنگ
ا	التفاتِ خاص سے یوں گو نہ ہوں منت گذار	قلب کو گرما رہی ہے اک سرور افزا امنگ
ل	لا کے تشریف آپ نے ہم کو مسخر کر لیا	اے معزز محترم مہماں بہادر یار جنگ
ا	اس عنایت اس کرم کا شکریہ ممکن نہیں	سر کے بل چلتا ہے پھر بھی ہے قلم کو عذرِ لنگ
م	مل نہیں سکتے ہمیں الفاظ شایانِ سپاس	طبعِ جولاں کو نظر آتا ہے یہ میدان تنگ
ت	تر زباں ہو مدح میں اے خامۂ مدحت نگار	مطلعِ ثانی میں بھرتا ہے ثنا خوانی کا رنگ
ن	نصرتِ اسلام کے ضامن بہادر یار جنگ	حریت کے شیر نر بحرِ سیاست کے نہنگ
و	واقعی لیثِ وغا پناہِ ملتِ بیضا ہیں آپ	رکھتے ہیں اسلام کے سرباز غازی کی امنگ
ا	ایک دو الجھن سے باطل کر کے رکھ دیتے ہیں آپ	وار دعا کے ساحری کا سحر - جادوئے فرنگ
	با اثر تقریر کا اعجاز ہے مانا ہوا	دوست کیا دشمن بھی اس معجز بیانی پر ہیں دنگ

تتمہ

ب — بندہ گئی ہے وہ اک اسد رہِ سیاست میں کہ آج
ہیں حریفو نی حدودِ دانش و فرہنگ تنگ

ہ — ہمت و جرأت کو یوں مسلم کی گرماتے ہیں آپ
جس سے جل جاتا ہے اس شمشیرِ اسلامی کا زنگ

ا — اے معاذ اللہ میں نے رو میں یہ کیا کہہ دیا
اے معاذ اللہ شمشیرِ ہلالی اور زنگ

د — در حقیقت ذو الفقار لا ہے دائم تابناک
آپ بھر دیتے ہیں سینوں میں یداللٰہی امنگ

ر — رہنمائے قوم مسلم لیگ کے سالارِ فوج
ہے ہمارے بھی دلوں میں سرفروشی کی امنگ

ی — یوں تو کس نا بل ہیں ہم لیکن اگر وقت آ گیا
سر کر ینگے اپنی جانیں دیکھئے آزادی کی جنگ

ا — اس کا پیغام ہے تحریکِ پاکستان کی
خود غرض غاصب سمجھتے ہیں اسے اعلانِ جنگ

ر — روزِ روشن کی طرح ثابت کیا ہے آپ نے
اسمیں ہے محفوظ ہر انساں کا ناموس و ننگ

ج — جلد یا کچھ دیر میں آئینگے وہ بھی راہ پر
جنکو یہنی مصلحت سے ہے ابھی تک عذرِ لنگ

ن — نقشِ نقشیں کا نچر ہے ملتِ اسلام کا
خود مٹینگے جنکو ہے اس کے مٹانے کی ترنگ

گ — گلفشانی رنگ لائی خامۂ گلریز کی
جم گیا فضلِ خدا سے اس بھرے جلسہ میں رنگ

د — دستہ گل پیش کرتا ہوں دعائے خیر کا
یہ مبارک فرض ادا کرتا ہوں اب میں بیدرنگ

ا — اے خدا جبتک جہاں خاکداں آباد ہے
جبتک اسمیں کارفرما ہے مذاق نور و جنگ

م — مہرِ تاباں چاند تاروں میں ہے جبتک روشنی
اک روپہ پر ہے جبتک روز و شب کا رنگ ڈھنگ

ا — ارتباطِ ثابت و سیارہ جبتک ہے عیاں
ہے بپا جبتک فلک کا خیمۂ فیروزہ رنگ

ق — قائم و موجود ہے جبتک نظامِ کائنات
مختلف برعکس ہے جبتک مزاجِ موم و سنگ

ب — بحر و بر کا جبتک و ترجیح ہے انساں کا علم
صفحۂ آفاق ہے جبتک نمو سے لالہ رنگ

ا — امتیاز و افتخار و شوکت و حشمت کے ساتھ
قائم و دائم رہیں راشد بہادر یار جنگ

ل — لشکرِ اسلام کے غازی کے سینہ میں مدام
کروٹیں لیتی رہے خدا یہ ملت کی امنگ

٥ ہے یہ مصرعِ مشعرِ تاریخِ تشریف آوری
مرحبا جانِ با سطوت بہادر یار جنگ

١٣٦١ ہجری